از عدالتِ عظمیٰ

سریندر کمار ودیگر

بنام

ایشور دیال ودیگر

تاریخ فیصلہ: 2 فروری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹناٹک، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

آرڈر 21 قاعدہ 32- ڈگری کی عمل درآمد- تبدیل شدہ صورتحال کے لیے فریقین متفق ہیں- فریق کی طرف سے اقرار- اس لیے پرانی ڈگری اب موجود نہیں ہے- عمل درآمد عدالت اور عدالت عالیہ کو واضح طور پر اس پر عمل درآمد کی ہدایت میں غلطی ہے-

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3434، سال 1996-

سی آر نمبر 3801، سال 1993 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 21.4.94 کے فیصلے اور حکم سے-

اپیل گزاروں کے لیے ای سی اگروالا-

جواب دہندگان کے لیے ستیہ دیو بنسل اور مس ایٹاگپتا-

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی-

ہم نے دونوں طرف کے وکیل کو سنا ہے- خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے جو 21.4.1994 پر C. R. نمبر 3801/93 میں دیا

گیا ہے۔ اپیل گزاروں کی ماں کو F اور G کے درمیان مشترکہ دیوار ABFAEDC میں کھڑکی بنانے سے روکنے والے مستقل حکم امتناعی نامے کے مقدمے میں، ٹرائل کورٹ نے اس نتیجے پر ڈگری دی کہ 1-2/1 فٹ موٹی دیوار مشترکہ دیوار تھی اور اس لیے، اپیل گزاروں کی ماں کو مشترکہ دیوار میں کھڑکی کھولنے کا کوئی حق نہیں تھا۔ ڈگری حتمی ہو چکی تھی۔ بعد ازاں، تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ 30 فٹ کارقبہ، جس میں مذکورہ پیچ دار دیوار شامل تھی، جو اب دہندگان (ڈگری دار) کو فروخت کر دیا گیا، اور درخواست گزاروں نے سیدھی دیوار تعمیر کی ہے۔ جرح میں مدعا علیہ نے اعتراف کیا تھا کہ دیوار AB 9 انچ چوڑی ہے۔ اسپاٹ دیوار FG بھی 9 انچ چوڑی ہے۔ یہ گھر سریدر کمار نے جنوری 1991 میں تعمیر کیا تھا۔ دیوار ab کو بھی نئے سرے سے تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ بھی تسلیم کیا گیا کہ دیوار A سے B تک سریدر کمار نے اپنی ہی زمین پر تعمیر کی ہے۔ ان اعترافات کے پیش نظر، اب یہ واضح ہے کہ دیوار B سے A 9 "موٹی ہے جسے اپیل گزاروں نے بنایا ہے۔ واحد تنازعہ یہ ہے کہ آیا G اور F کے درمیان دیوار مشترکہ دیوار ہے۔ جو اب دہندگان کی طرف سے کیے گئے اس اعتراف کے پیش نظر کہ موجودہ دیوار F سے G بھی 9 "موٹی ہے اور اس حقیقت کے پیش نظر کہ ایک نئی دیوار اور پچھلی دیوار GFAEDC کے درمیان پیچ دار دیوار میں زمین کی فروخت ہوئی تھی، ضروری نتیجہ یہ ہے کہ مشترکہ 1-4/1 فٹ موٹی دیوار اب موجود نہیں ہے اور ایک نئی دیوار تعمیر کی گئی ہے۔

اپیل کنندہ نے B سے A تک 9 "چوڑائی اور دیوار F اور G بھی 9 "چوڑائی کے ساتھ ایک نئی دیوار تعمیر کرنے کے بعد، ضروری نتیجہ یہ نکلے گا کہ پوری سیدھی دیوار اپیل کنندگان نے اپنی ہی زمین میں 9 "چوڑائی کے ساتھ تعمیر کی تھی۔ ایسا لگتا ہے کہ اسے توہین عدالت کی کارروائی کی وجہ سے بند کر دیا گیا تھا۔ سوال یہ ہے کہ: کیا 1965 میں منظور شدہ ڈگری آرڈر 21 قاعدہ 32، مجموعہ ضابطہ دیوانی کے تحت قابل عمل ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جہاں کسی فریق کے خلاف مستقل حکم امتناعی کی ڈگری منظور کی گئی ہو، اسے ڈگری کی اطاعت کرنے کا موقع ملا ہو اور وہ جان بوجھ کر اس کی اطاعت کرنے میں ناکام رہا ہو، تو ڈگری کو حکم امتناعی کی صورت میں دیوانی جیل میں اس کی حراست یا اس کی جائیداد کو ضبط کر کے یادوں کے ذریعے نافذ کیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ اپیل کنندگان دلچسپی کے لحاظ سے جانشین ہیں، اس حقیقت کی وجہ سے کہ ڈگری اجرا ہونے کے بعد ایک تبدیل شدہ صورتحال ہے اور اپیل کنندگان نے اپنی ہی زمین میں ایک علیحدہ دیوار تعمیر کی تھی اور کھڑکی کھول

دی تھی، اس سے پہلے پاس کی گئی ڈگری ناقابل عمل ہو گئی۔ لہذا، آرڈر 21 قاعدہ 32، مجموعہ ضابطہ دیوانی کے تحت دی گئی عمل درآمد ناقابل عمل ہے اور اس پر عمل درآمد نہیں کیا جاسکتا۔

لہذا، نچلی عدالتیں آرڈر 21 قاعدہ 32 مجموعہ ضابطہ دیوانی کے تحت ڈگری پر عمل درآمد کرنے کے لیے کارروائی کرنے میں غلط تھیں جو موجود نہیں تھی۔ جواب دہندگان کی طرف سے یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ کے ذریعے انجام دیے گئے بیع نامہ میں انہوں نے دیوار کو مشترکہ دیوار بتایا ہے۔ ثبوت میں جواب دہندگان کی طرف سے کیے گئے اعتراف کے پیش نظر، اگرچہ تلاوت موجود ہو سکتی ہے، لیکن ایسا لگتا ہے کہ فریقین نے تبدیل شدہ صورتحال پر اتفاق کیا ہے اور تبدیل شدہ صورتحال کے پیش نظر جب پچھلی مشترکہ دیوار قابل قبول طور پر 1-1/2 چوڑائی اور صرف '9' چوڑائی والی نئی دیوار تھی، اپیل گزاروں نے اپنی دیوار کی چوڑائی کو کم کر دیا ہے اور ہوا کی ضرورت سے مستفید ہونے کے لیے اپنی ہی زمین میں کھڑکی کھول دی ہے۔ اس کے مطابق، ہم سمجھتے ہیں کہ عمل درآمد کرنے والی عدالت اور عدالت عالیہ نے واضح طور پر پرانی ڈگری پر عمل درآمد کی ہدایت دینے میں غلطی کی تھی جو اب نافذ العمل نہیں تھی، اور اس پر عمل درآمد کاراستہ بند کر دیا گیا۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔